۹ ۔ سُوْرَۃُ التَّوبہ

نام آیت ۱۱۷ اور ۱۱۸ میں قبولیت توبہ کی بشارت سنائی گئی ہے، اس مناسبت سے اس سورہ کا نام " التوبہ " ہے۔ اس کا دوسرا نام " برأۃ " بھی ہے اس لحاظ سے کہ پہلی ہی آیت میں عہد شکنی کرنے والے مشرکین کے معاہدوں سے بری الذمہ ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔

زمانۂ نزول یہ سورہ ۸ ھ اور ۹ ھ کے دوران مختلف مواقع پر مختلف اجزاء کی شکل میں نازل ہوئی ہے۔ مضامین پر غور کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ۸ ھ میں جب مشرکین نے حدیبیہ کے معاہدہ کو توڑ دیا، تو آیات ۱۳ تا ۲۴ نازل ہوئیں۔ غزوۂ تبوک (رجب ۹ ھ سے کچھ پہلے آیات ۲۹ تا ۳۵ اور پھر اس کی تیاری کے سلسلہ میں آیات ۳۸ تا ۴۱ نازل ہوئیں۔

تبوک سے واپسی پر آیات ۴۱ تا ۱۲۷ نازل ہوئیں۔ ان میں سے متعدد آیات تو واپسی کے سفر ہی میں نازل ہوئی تھیں اور زیادہ تر آیتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ پہنچنے کے بعد وقفہ وقفہ سے نازل ہوئی ہیں۔ ذی قعدہ ۹ ھ میں جب آپ نے حضرت ابوبکر کو امیر بنا کر حج کے لئے روانہ کر دیا تو آیات ۱ تا ۱۲ اور ۲۵ تا ۲۸ نیز ۳۶ ، ۳۷ نازل ہوئیں۔ آپ نے حضرت علی کو ان کے پیچھے بھیجا، تا کہ وہ حج کے موقع پر سورۂ براءۃ کا ابتدائی حصہ، جو آیت ۱ تا ۳۷ پر مشتمل ہے اور جس میں اہم اعلانات ہیں لوگوں کو سنائیں۔

آخری دو آیتیں ۱۲۸ اور ۱۲۹ اخیر اخیر میں نازل ہوئیں ہیں غالباً ۱۰ ھ کے اواخر میں۔

مرکزی مضمون سورۂ انفال کی طرح اس کا بھی مرکزی مضمون جہاد ہے۔ جہاد کا آغاز غزوۂ بدر سے ہوا تھا، جو سورۂ انفال کا عنوان ہے۔ اور اس کا نقطۂ عروج فتح مکہ اور غزوۂ تبوک تھا، جو سورۂ توبہ کا عنوان ہے۔ گویا یہ سورہ اس وقت نازل ہوئی، جبکہ اسلام اپنی انقلابی جدوجہد کے آخری مرحلہ میں داخل ہو گیا تھا۔ اس مرحلہ میں جس رہنمائی کی ضرورت تھی، اس کا سامان اس میں کیا گیا۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۲۸ میں مشرکین عرب کو جن پر اسلام کی حجت پوری طرح قائم ہو گئی تھی۔ اور متعدد قبائل کے ساتھ صلح کے معاہدے بھی ہوئے تھے۔ لیکن اسلام دشمنی میں وہ ان معاہدوں کی صریح خلاف ورزی کر رہے تھے۔ آخری طور سے چیلنج کیا گیا ہے کہ اب اسلام کے سوا کوئی چیز ان سے قبول نہیں کی جائیگی۔ البتہ جن قبائل کے ساتھ مسلمانوں نے مقررہ مدت کے لئے معاہدہ کر رکھا تھا۔ اور انہوں نے عہد شکنی نہیں کی تھی، ان کے بارے میں ارشاد ہوا کہ ان کا معاہدہ مدت پوری ہونے تک برقرار رہے گا۔ لیکن اس کے بعد اس کی تجدید نہیں کی جائے گی۔ جو قوم اتمام حجت کے بعد بھی رسول کے خلاف تلوار اٹھائے اس کے لئے اللہ کی سنت یہ ہے کہ وہ اسے صفحۂ ہستی سے مٹا دیتا ہے۔ یہ مٹانا قدرتی حوادث کی شکل میں بھی ہو سکتا ہے اور رسول کے ساتھیوں کی تلوار کے ذریعے بھی ۔ مشرکین عرب کے معاملہ میں اللہ کا فیصلہ یہ ہوا کہ تلوار کے ذریعہ ان کا خاتمہ کر دیا جائے۔ اس لئے مسلمانوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ جہاد کے اس آخری مرحلہ کی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور پوری قوت کے ساتھ تلوار سنبھال لیں۔

آیت ۲۹ تا ۳۵ میں اہل کتاب کے تعلق سے اسلامی ریاست کی پالیسی واضح کی گئی ہے۔ نیز ان کی اسلام دشمنی کے اسباب کو بے نقاب کرتے ہوئے ان کو اپنے آخری انجام سے آگاہ کیا گیا ہے۔

آیت ۳۶ تا ۳۷ میں ماہ اور سال کے سلسلہ میں قدرتی جنتری کی اتباع کرنے اور محترم مہینوں کا احترام ملحوظ رکھنے نیز مشرکوں کی من گھڑت جنتری کو رد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ گویا ان دو آیتوں کی حیثیت ان احکام پر جو مشرکین کے سلسلہ میں اوپر بیان ہوئے ایک ضمیمہ کی ہے۔

آیت ۳۸ تا ۴۱ غزوہ تبوک کے موقع پر نازل ہوئیں ہیں اوران میں مسلمانوں کو جہاد کے لئے نکلنے پر ابھارا گیا ہے۔

آیت ۴۲ تا ۷۰ غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی ہیں۔اوران میں منافقین پر جو جہاد سے جی چرا رہے تھے سخت گرفت کی گئی ہے۔اور موقع کی مناسبت سے آیت ۶۰ میں صدقات کے مصارف بیان کئے گئے ہیں۔

آیت ۷۱ تا ۷۲ میں سچے اہل ایمان کو کامیابی کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

آیت ۷۳ تا ۸۷ میں منافقین کے ساتھ سختی برتنے اور جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ساتھ ہی ان کو جھنجھوڑا گیا ہے کہ اگر واقعی ان کو خدا اوراس کے رسول سے لگاؤ ہے تو وہ اپنے طرز عمل کی اصلاح کریں، ورنہ ان کے رویہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ وہ اپنے دعوئے ایمان میں جھوٹے ہیں۔

آیت ۸۸ تا ۸۹ میں رسول کے مخلص ساتھیوں کی قربانیوں کی قدر کرتے ہوئے انہیں کامیابی کی بشارت دی گئی ہے۔

آیت ۹۰ میں بدوعربوں کو منافقانہ طرز عمل اختیار کرنے پر سخت سزا کی وعید سنائی گئی ہے۔

آیت ۹۱ اور ۹۲ میں واقعی عذر کی بنا پر جہاد میں شریک نہ ہونے والوں کو تسلی دی گئی ہے، کہ ان سے کوئی مواخذہ نہیں ہوگا، بشرطیکہ وہ اللہ اوراس کے رسول کے سچے وفادار بن کر رہیں۔

آیت ۹۳ تا ۹۶ میں جہاد سے جی چرانے والوں کے جھوٹے عذرات کی قلعی کھول دی گئی ہے۔

آیت ۹۷ تا ۱۰۱ میں بتایا گیا ہے کہ بدوی عربوں میں منافق قسم کے لوگ بھی ہیں اور مخلص مؤمن بھی۔منافقانہ رویہ اختیار کرنے والوں کو ان کے بُرے انجام کی خبر دی گئی ہے۔اور مخلص مؤمنوں کو اللہ کی رحمت میں داخل ہونے کی بشارت۔ پھر جب رحمت کا ذکر ہوا تو جن لوگوں نے اسلام کی راہ میں سب سے پہلے سبقت کی تھی ان کی قربانیوں کی پوری پوری قدر کرتے ہوئے، نیز ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کی تحسین کرتے ہوئے، انہیں عظیم کامیابی کا مژدۂ جانفزا سنایا گیا ہے۔

آیت ۱۰۲ تا ۱۰۶ میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو اہل ایمان میں سے تھے لیکن ان سے قصور سرزد ہوئے تھے۔

آیت ۱۰۷ تا ۱۱۰ میں منافقوں کی ایک خاص سازش کو بے نقاب کیا گیا ہے جو انہوں نے ایک نئی مسجد کھڑی کرنے کی آڑ میں کی تھی۔

آیت ۱۱۱ اور ۱۱۲ میں مخلص مؤمنین کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں اور انہیں کامیابی کی خوشخبری دیدی گئی ہے۔

آیت ۱۱۳ تا ۱۱۶ میں مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کی ممانعت کی گئی ہے اوراس سلسلہ میں ایک غلط فہمی کا ازالہ کیا گیا ہے۔

آیت ۱۱۷ تا ۱۱۹ میں ان لوگوں کے قصوروں کی معافی اور قبولیت توبہ کا اعلان، جنہوں نے نازک وقت میں نبی کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دیا، اور یہ ہدایت کہ وہ صداقت شعار لوگوں کی رفاقت اختیار کریں۔

آیت ۱۲۰ تا ۱۲۲ میں اہل مدینہ اور اطراف کے بدوی عربوں کو رسول کے ساتھ کامل وفاداری اور جاں نثاری کا طریقہ اختیار کرنے، نیز دین کا فہم حاصل کرنے کی ہدایت۔

آیت ۱۲۳ میں اہل ایمان کو اپنے گردوپیش کے کفار سے جنگ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

آیت ۱۲۴ تا ۱۲۷ میں منافقوں کے بارے میں آخری بات کہی گئی ہے۔

آیت ۱۲۸ تا ۱۲۹ خاتمہ کلام ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے تعلق سے آخری بات ارشاد ہوئی ہے۔یعنی یہ بات کہ رسول تمہارا سچا بہی خواہ ہے اس کی قدر جانو کہ اس میں تمہاری اپنی بھلائی ہے۔

سورہ کا آغاز بغیر بسم اللہ کے قرآن کی ہر سورہ کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہوا ہے۔لیکن اس سورہ کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کا آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے نہیں ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سورہ کے ساتھ بسم اللہ نازل نہیں ہوئی اس لئے اس کو مصحف میں نہیں لکھا گیا۔ اور یہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ قرآن جس طرح نازل ہوا تھا، اسی طرح محفوظ ہے۔ صحابہ کرام نے اس کی کتابت میں غایت درجہ احتیاط برتی ہے اور وہ نسلاً بعد نسلٍ جوں کا توں منتقل ہوتا رہا ہے۔ رہی اس کی حکمت تو جس طرح ہر سورہ اپنی خصوصیات میں منفرد ہے، اسی طرح اس سورہ کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ وہ ایک تلوار بے نیام ہے، جو ان لوگوں پر گرا چاہتی ہے جنہوں نے قرآن کے سارے مضامین سن لینے کے بعد اس کا کوئی اثر قبول نہیں کیا۔ بلکہ اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو گئے اور حاملین قرآن کے خلاف جنگ چھیڑ دی۔

واضح رہے کہ سورہ توبہ نزول کے اعتبار سے بجز سورۂ نصر کے قرآن کی آخری سورت ہے۔

سورہ برآءت اور قرآن کی ترتیب

یہاں یہ بات بھی سمجھ لینی چاہیئے کہ مصحف میں سورتوں کی ترتیب وہی ہے جو نبی ﷺ نے وحی الٰہی کے ذریعہ قائم فرمائی تھی اور ترتیب کا یہ کام ٹھیک اس ارشاد الٰہی کے مطابق ہوا جس میں فرمایا گیا ہے۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْآنَهٗ "اس کو جمع کرنا اور پڑھوا دینا ہمارے ذمہ ہے" (القیامۃ۔ ۱۷)

اس لئے جن روایتوں میں آتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتلایا نہیں تھا کہ سورہ برآءت کہاں رکھنا ہے۔ اور حضرت عثمان نے سورہ انفال سے اس کی مناسبت دیکھ کر اس سورہ کے بعد اس کو رکھا۔ تو یہ روایتیں قابل قبول نہیں ہیں، کیوں کہ اس سے کچھ دوسرے سوالات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ امام رازی نے اس کی تردید کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"صحیح بات یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعہ یہ حکم دیا تھا کہ اس سورہ کو سورۂ انفال کے بعد رکھا جائے۔ اور آپ نے وحی ہی کی بنا پر اس سورہ کے آغاز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو حذف فرمایا تھا۔" (التفسیر الکبیر ج ۱۵ ص ۲۱۶)

اور جب سورتوں کی موجودہ ترتیب وہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمائی تھی، تو ہمیں اس میں تبدیلی کا کوئی حق نہیں ہے۔ موجودہ دور میں بعض لوگ اپنی بے بصیرتی کی وجہ سے قرآن کی موجودہ ترتیب سے مطمئن نہیں ہیں۔ وہ ان کو نزولی ترتیب پر قائم کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ان کا یہ خیال ایک نئے فتنہ کو دعوت دینے سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔

سُوْرَةُ التَّوْبَة

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ
اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ڏ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ
عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا
لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧

۹ ۔ سُوْرَةُ التَّوْبَة

آیات:۱۲۹

۱ بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین سے، جن سے تم نے معاہدے کئے تھے۔

۲ اب تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو شکست نہیں دے سکتے، اور اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

۳ اور لوگوں کیلئے اعلانِ عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن، کہ اللہ مشرکین سے بری الذمہ ہے اور اس کا رسول بھی۔ اگر اب بھی تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر نہیں مانتے تو جان رکھو تم اللہ کے قابو سے باہر نہیں جاسکتے۔ اور (اے پیغمبر!) کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔

۴ البتہ وہ مشرکین اس سے مستثنیٰ ہیں جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا ہے۔ اور اس کے بعد انہوں نے اس کو نباہنے میں کوئی کمی نہیں کی۔ اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی۔ ایسے لوگوں کے معاہدے کو ان کی مدت ختم ہونے تک پورا کرو۔ کہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

۵ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو ان مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو۔ اور انہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو انہیں چھوڑ دو۔ بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

۶ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص تم سے امان طلب کرے تو اسے امان دیدو، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اسے اس کے امن کی جگہ پہنچادو۔ یہ اس لئے کہ یہ لوگ جانتے نہیں ہیں۔

۷ ان مشرکین کا کوئی عہد، اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کس طرح قائم رہ سکتا ہے۔ بجز ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو، کہ اللہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ
يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ
فٰسِقُوۡنَ ۚ ﴿۸﴾

اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ
اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹﴾
لَا يَرۡقُبُوۡنَ فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓـئِكَ
هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾
فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى
الدِّيۡنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾

وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ
وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡـكُفۡرِ ۙ
اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿۱۲﴾
اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَهَمُّوۡا
بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾

قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ
وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۴﴾

وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۵﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ
وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ؕ
وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾
مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى
اَنۡفُسِهِمۡ بِالۡكُفۡرِ ؕ اُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۖۚ وَفِى النَّارِ هُمۡ
خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾

[۸] (ان کے سوا دوسرے مشرکین کا عہد) کس طرح باقی رہ سکتا ہے جب کہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر وہ تم پر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ اپنی زبان سے تم کو خوش کرنے کی باتیں کرتے ہیں مگر انکے دل اس سے انکاری ہیں۔ اور ان میں زیادہ تر لوگ فاسق ہیں۔

[۹] انہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلہ حقیر قیمت قبول کر لی اور اللہ کی راہ سے روکنے لگے۔ بہت بری حرکت ہے جو یہ کرتے رہے ہیں۔

[۱۰] کسی مؤمن کے معاملہ میں نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد و پیمان کا۔ یہی لوگ ہیں جو زیادتی کرنے والے ہیں۔

[۱۱] لیکن اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، ان لوگوں کے لئے جو جاننے والے ہیں۔

[۱۲] اور اگر یہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعنہ زنی کرنے لگیں تو کفر کے پیشواؤں (لیڈروں) سے لڑو، کہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں (ان سے لڑو) تاکہ وہ باز آجائیں۔

[۱۳] کیا تم ایسے لوگوں سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا، اور رسول کو (اس کے وطن) سے نکالنے کا قصد کیا، اور تمہارے خلاف جنگ کرنے میں پہل کی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مؤمن ہو تو (تمہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ) اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

[۱۴] ان سے جنگ کرو۔ اللہ تمہارے ہاتھوں ان کو عذاب دے گا، اور انہیں رسوا کرے گا، اور ان پر تم کو غالب کرے گا، اور ایمان رکھنے والوں کے دل ٹھنڈے کرے گا۔

[۱۵] اور ان کے دلوں کی جلن دور کرے گا۔ اور اللہ جس کو چاہے گا توبہ کی توفیق بخشے گا۔ اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

[۱۶] کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ اللہ نے ابھی تو یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کن لوگوں نے جہاد کیا۔ اور اللہ اور اس کے رسول اور مؤمنین کے سوا کسی کو اپنا معتمد نہیں بنایا۔ تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

[۱۷] مشرکین اس لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ ان کے سارے عمل ضائع ہوگئے اور دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَٰجِدَ ٱللَّهِ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَأَقَامَ
ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَى ٱلزَّكَوٰةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ فَعَسَىٰٓ أُو۟لَٰٓئِكَ أَن
يَكُونُوا۟ مِنَ ٱلْمُهْتَدِينَ ﴿۱۸﴾

۱۸ اللہ کی مسجدوں کو آباد تو وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں یہ توقع بجا ہے کہ وہ راہ یاب ہوں گے۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ ٱلْحَآجِّ وَعِمَارَةَ ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ كَمَنْ
ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ وَجَٰهَدَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ
لَا يَسْتَوُۥنَ عِندَ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ
ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿۱۹﴾

۱۹ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے کے کام اور مسجد حرام کی خدمت کو ان لوگوں کے عمل کا درجہ دے رکھا ہے، جو اللہ اور روز آخر پر ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ اللہ کے نزدیک دونوں یکساں نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالموں پر راہ نہیں کھولتا۔

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهَاجَرُوا۟ وَجَٰهَدُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ
بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ ٱللَّهِ ۚ وَأُو۟لَٰٓئِكَ
هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا، ان کا درجہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا ہے۔ اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَٰنٍ وَجَنَّٰتٍ لَّهُمْ فِيهَا
نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱ ان کا رب انہیں خوش خبری دیتا ہے اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغوں کی جہاں ان کے لئے ابدی نعمت ہوگی۔

خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾

۲۲ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس (دینے کے لئے) بہت بڑا اجر ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوٓا۟ ءَابَآءَكُمْ وَإِخْوَٰنَكُمْ
أَوْلِيَآءَ إِنِ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْكُفْرَ عَلَى ٱلْإِيمَٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم
مِّنكُمْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿۲۳﴾

۲۳ اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ اور تمہارے بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو عزیز رکھیں، تو ان کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ اور تم میں سے جو لوگ ان کو دوست بنائیں گے تو (یاد رکھو) ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

قُلْ إِن كَانَ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَٰنُكُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ
وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَٰلٌ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَٰرَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسَٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ
وَرَسُولِهِۦ وَجِهَادٍ فِى سَبِيلِهِۦ فَتَرَبَّصُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ
بِأَمْرِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿۲۴﴾

۲۴ کہو، اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا خاندان اور وہ مال جو تم نے حاصل کیا ہے، اور وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہے، اور وہ گھر جو تم کو پسند ہیں، تمہیں اللہ سے، اس کے رسول سے، اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں! تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ صادر فرمائے۔ اور اللہ نافرمانوں پر راہ نہیں کھولتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ ٱللَّهُ فِى مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ
وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ
شَيْـًٔا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ ٱلْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ﴿۲۵﴾

۲۵ اللہ بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کر چکا ہے۔ اور حنین کے دن بھی، جب کہ تمہیں اپنی کثرت کا غرّہ تھا۔ مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی۔ اور زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی۔ اور تم پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶ پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مؤمنوں پر اپنی سکینت نازل فرمائی۔اور ایسی فوجیں اتاریں جو تم کو نظر نہیں آئیں۔اور کافروں کو سزا دی۔اور یہی بدلہ ہے کافروں کا۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾

۲۷ پھر اس کے بعد اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق دیتا ہے۔اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸ اے ایمان والو! مشرکین بالکل نجس ہیں، لہٰذا اس سال کے بعد، یہ مسجد حرام کے پاس آنے نہ پائیں، اور اگر تمہیں معاشی تنگی کا اندیشہ ہے تو اللہ چاہے گا، تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کردے گا ۔اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹ اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے، اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے، اسے حرام نہیں ٹھہراتے، اور دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے۔ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ مغلوب ہو کر جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى
الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
قَبْلُ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ یہود کہتے ہیں عزیر، اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں مسیح، اللہ کا بیٹا ہے ۔یہ محض باتیں ہیں جو وہ اپنے منہ سے نکال رہے ہیں۔ان لوگوں کی باتوں کی نقل اتارتے ہوئے جو ان سے پہلے کافر ہوئے اللہ ان کو غارت کرے۔یہ کس طرح باطل کا شکار ہو رہے ہیں!

اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا
اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو رب (خدا) بنا لیا ہے، اور مسیح ابن مریم کو بھی ۔حالانکہ انہیں صرف ایک معبود کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا۔وہ، جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔پاک ہے وہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى
اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲ یہ لوگ اللہ کی روشنی (نور) کو اپنی پھونکوں سے بجھا دینا چاہتے ہیں، حالانکہ اللہ اپنی روشنی پوری کئے بغیر رہنے والا نہیں ہے، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو۔

هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے، اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہو۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْأَحْبَارِ وَٱلرُّهْبَانِ
لَيَأْكُلُونَ أَمْوَٰلَ ٱلنَّاسِ بِٱلْبَٰطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن
سَبِيلِ ٱللَّهِ ۗ وَٱلَّذِينَ يَكْنِزُونَ ٱلذَّهَبَ وَٱلْفِضَّةَ
وَلَا يُنفِقُونَهَا فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۳۴ اے ایمان والو! اہل کتاب کے علماء اور مشائخ میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو لوگوں کا مال باطل طریقہ سے کھاتے ہیں، اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی کو خزانہ بنا کر رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری دیدو۔

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِى نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ
وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا۟
مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵ جس دن جہنم کی آگ میں اسے تپایا جائے گا اور اس سے ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا، (کہا جائیگا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ تو چکھو اب اپنے خزانہ جمع کرنے کا مزہ۔

إِنَّ عِدَّةَ ٱلشُّهُورِ عِندَ ٱللَّهِ ٱثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِى
كِتَٰبِ ٱللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ مِنْهَآ
أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا۟
فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَٰتِلُوا۟ ٱلْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا
يُقَٰتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

۳۶ مہینوں کی صحیح تعداد اللہ کے نزدیک بارہ ہے جو اللہ کے نوشتہ میں، جس روز کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا لکھی ہوئی ہے۔ جن میں چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لہٰذا ان میں اپنے نفس پر ظلم نہ کرو۔ اور مشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

إِنَّمَا ٱلنَّسِىٓءُ زِيَادَةٌ فِى ٱلْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟
يُحِلُّونَهُۥ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُۥ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوا۟ عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
ٱللَّهُ فَيُحِلُّوا۟ مَا حَرَّمَ ٱللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَٰلِهِمْ ۗ وَٱللَّهُ
لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷ نسی (مہینہ کو اس کی جگہ سے پیچھے ہٹا دینا) کفر میں سراسر زیادتی ہے، جس کے ذریعہ کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے۔ کسی سال اس (مہینہ) کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال حرام، تا کہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی تعداد پوری کرلیں۔ اور ساتھ ہی اللہ کے حرام ٹھہرائے ہوئے مہینوں کو حلال کرلیں۔ ان کے بُرے اعمال ان کی نگاہوں میں خوشنما بنا دیئے گئے ہیں۔ اور اللہ کافروں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ
ٱنفِرُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱثَّاقَلْتُمْ إِلَى ٱلْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم
بِٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا مِنَ ٱلْءَاخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا
فِى ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

۳۸ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں نکلو، تو زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کرلیا؟ دنیوی زندگی کا سامان تو آخرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑا ہے۔

إِلَّا تَنفِرُوا۟ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْـًٔا ۗ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۳۹ اگر تم جہاد کے لئے نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک سزا دے گا۔ اور تمہاری جگہ کسی دوسرے گروہ کو لا کھڑا کریگا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے۔ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

٤٠ اگر تم اس کی مدد نہ کرو گے تو (کچھ پرواہ نہیں) اللہ اس کی مدد ایسے وقت کر چکا ہے جب کافروں نے اسے نکال دیا تھا۔ اور وہ دو میں کا دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اس وقت اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی، اور ایسے لشکروں سے اس کی مدد کی جو تم کو نظر نہ آئے۔ اور کافروں کا بول پست کر دیا۔ اور اللہ کا بول بالا رہا۔ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

٤١ نکل کھڑے ہو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانو۔

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

٤٢ اگر فائدہ فوری ہوتا اور سفر بھی سہل ہوتا تو یہ ضرور تمہارے پیچھے ہو لیتے۔ لیکن انہیں یہ مسافت دراز معلوم ہوئی۔ اب یہ قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہمارے بس میں ہوتا، تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ یہ اپنے کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

٤٣ (اے نبی!) اللہ نے تمہیں معاف کر دیا، تم نے انہیں کیوں اجازت دیدی؟ (تم اجازت نہ دیتے) جب تک کہ تم پر یہ کھل نہ جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں۔ اور یہ معلوم نہ کر لیتے کہ کون لوگ جھوٹے ہیں۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

٤٤ جو لوگ اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد نہ کرنے کی رخصت تم سے کبھی نہ طلب کریں گے۔ اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾

٤٥ رخصت تو وہی لوگ طلب کرتے ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے، اور جن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں، اور وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں۔

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾

٤٦ اگر ان کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو اس کے لئے کچھ سامان ضرور کر لیتے۔ لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا ناپسند ہوا، اس لئے ان کو اس سے باز رکھا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے لئے خرابی ہی کا باعث بنتے۔ اور تمہارے درمیان ان کی دوڑ دھوپ فتنہ انگیزی کے لئے ہوتی۔ اور تم میں ایسے لوگ موجود ہیں جو ان کی بات پر کان دھرنے والے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ اس سے پہلے بھی انہوں نے فتنہ برپا کرنے کی کوشش کی تھی۔ اور تمہارے خلاف ہر طرح کی تدبیریں کرتے رہے ہیں، یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا۔ جب کہ ایسا ہونا ان کو ناگوار تھا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے مجھے رخصت دید یجئے اور فتنہ میں نہ ڈالئے۔ سن لو یہ فتنہ میں گر چکے۔ اور جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ اگر تمہیں بھلائی پہونچتی ہے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں اچھا ہوا۔ ہم نے پہلے ہی احتیاط سے کام لیا۔ اور وہ اس طرح پلٹتے ہیں کہ خوشی سے پھولے نہیں سماتے۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ کہو، ہمیں وہی کچھ پیش آئے گا جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے۔ وہی ہمارا مولیٰ ہے۔ اور مؤمنوں کو چاہیئے کہ اسی پر بھروسہ کریں۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ کہو، تم ہمارے لئے جس بات کا انتظار کرتے ہو وہ اس کے سوا کیا ہے کہ دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی ہے۔ اور ہم تمہارے لئے جس بات کے منتظر ہیں، وہ یہ ہے کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے کوئی عذاب بھیج دے، یا ہمارے ہاتھوں تمہیں سزا دلوائے۔ اب تم بھی انتظار کرو، ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳ کہو، تم خوشی سے خرچ کرو یا ناگواری کے ساتھ، تمہارا انفاق قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ تم فاسق لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴ ان کے انفاق قبول نہ کئے جانے کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور نماز کے لئے آتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ آتے ہیں۔ اور خرچ کرتے ہیں تو ناگواری کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ تم ان کے مال اور اولاد کو دیکھ کر تعجب نہ کرو، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے ان کو دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾

۵۶ وہ اللہ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، بلکہ وہ گھبرائے ہوئے لوگ ہیں۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ یا کوئی غار یا کوئی چھپنے کی جگہ پالیں، تو پوری سرکشی کے ساتھ اس کی طرف بھاگ کھڑے ہوں۔

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸ اور ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو صدقات کے معاملہ میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے کچھ دیا جائے تو خوش ہوتے ہیں اور نہ دیا جائے تو ناراض ہوتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹ اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا۔ اور کہتے کہ "ہمارے لئے اللہ کافی ہے وہ ہمیں اپنے فضل سے عطا فرمائے گا اور اس کا رسول بھی۔ ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔" تو ان کے حق میں بہتر ہوتا۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

۶۰ صدقات، تو صرف محتاجوں اور مسکینوں کے لئے ہیں۔ اور ان کے لئے ہیں جو صدقات کے کام پر مامور ہوں، اور وہ جن کے دلوں میں (اسلام) کی انسیت پیدا کرنا ہو، نیز اس لئے ہیں کہ گردنیں چھڑانے میں، اور قرض داروں کا بوجھ ہلکا کرنے میں، اور اللہ کی راہ میں، اور مسافروں پر خرچ کئے جائیں۔ یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

۶۱ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو نبی کو اذیت پہنچاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ شخص کان کا کچا ہے۔ کہو، وہ تمہارے لئے گوش خیر ہے اللہ پر ایمان رکھتا ہے، مومنوں کی بات پر یقین کرتا ہے اور جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے ہیں، ان کے لئے سرتا سر رحمت ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں، ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

۶۲ وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں حالانکہ اگر وہ مومن ہیں تو اللہ اور اس کا رسول اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اسے راضی کریں۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

۶۳ کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ
مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴ منافق ڈر رہے ہیں کہ ان پر (مسلمانوں پر) کوئی ایسی سورہ نازل نہ ہوجائے جوان کوان (منافقین) کے دلوں کے بھید سے آگاہ کردے۔کہو، مذاق اڑاؤ۔اللہ اس چیز کوظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ
اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

۶۵ اور اگر تم ان سے پوچھو،تو جواب دیں گے ہم تو یونہی باتوں میں مشغول تھے اور ہنسی مذاق کرر ہے تھے۔کہو کیا تم اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے ہو؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ
طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾

۶۶ بہانے نہ بناؤ۔تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔اگر ہم تمہارے کسی گروہ سے درگذر کر بھی لیں،تو دوسرے گروہ کو ضرور سزا دیں گے، کیونکہ وہ مجرم ہے۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ
اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾

۶۷ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے روکتے ہیں ۔اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق بڑے فاسق ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾

۶۸ اللہ نے منافق مردوں ، منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔وہی ان کے لئے کافی ہے۔ان پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔اور ان کے لئے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

۶۹ تمہارا حال بھی وہی ہوا جو تمہارے پیش رووں کا تھا۔ وہ تم سے کہیں زیادہ طاقتور تھے۔اور مال واولاد میں بھی بڑھ چڑھ کر تھے۔(تو ان کا کیا حال ہوا؟) انہوں نے اپنے حصہ کا فائدہ اٹھالیا اور تم نے بھی اپنے حصہ کا فائدہ اسی طرح اٹھالیا، جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں نے اٹھالیا تھا ۔ اور تم بھی اسی طرح الجھتے رہے، جس طرح وہ الجھتے رہے۔یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔اور یہی لوگ ہیں تباہ ہونے والے۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ
وَّثَمُوْدَ ۬ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۰ کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ نوح، عاد اور ثمود کی قومیں، ابراہیم کی قوم، اہل مدین اور وہ بستیاں جو الٹ دی گئیں۔ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔پھر ایسا نہیں ہوا کہ اللہ نے ان پر ظلم کیا ہو، بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

۷۱ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ اپنی رحمت سے نوازے گا۔ یقیناً اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

۷۲ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے اللہ نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ انہیں ایسے باغوں سے نوازے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ان جاودانی باغوں میں پاکیزہ مکانات ہوں گے اور انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی جو سب سے بڑی چیز ہے۔ یہی عظیم کامیابی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾

۷۳ اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے پہنچنے کی۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾

۷۴ یہ اللہ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے ایسا نہیں کہا۔ حالانکہ انہوں نے ضرور کفر کی بات کہی اور اسلام لانے کے بعد کفر کا ارتکاب کیا۔ اور وہ کچھ کرنا چاہا جو کر نہ سکے۔ ان کی خفگی محض اس بنا پر ہے کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں غنی کر دیا اور اس کے رسول نے بھی۔ اگر یہ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر منہ پھیر لیں گے تو اللہ انہیں دنیا میں بھی دردناک سزا دے گا اور آخرت میں بھی۔ اور روئے زمین پر ان کا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵ اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا، کہ اگر اس نے اپنے فضل سے ہمیں عطا فرمایا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور نیک بن کر رہیں گے۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶ لیکن جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو وہ بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے پھر گئے۔ اور وہ ہیں ہی (نیک روی سے) یکسر پھرے ہوئے۔

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

۷۷ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے ان کے دلوں میں اس کے حضور پیشی کے دن تک کیلئے نفاق بٹھا دیا۔ یہ اسلئے کہ انہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی، اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے رہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾

۷۸ کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ ان کی راز کی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے؟ اور اللہ غیب کی تمام باتوں کو جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى
الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ
فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

۷۹ جو لوگ خوش دلی سے انفاق کرنے والے مؤمنوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں، اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو اپنی محنت مزدوری کے سوا انفاق کے لئے کچھ نہیں پاتے، اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے۔ اور ان لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰ (اے پیغمبر!) تم ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو۔ تم اگر ستر مرتبہ بھی ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو گے تو بھی اللہ ان کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور اللہ فاسق لوگوں کو راہ یاب نہیں کرتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْۤا اَنْ يُّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱ جو لوگ پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے وہ اللہ کے رسول کے پیچھے بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے۔ اور انہیں یہ بات ناگوار ہوئی کہ اپنے مال اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ انہوں نے کہا کہ گرمی میں نہ نکلو۔ کہو جہنم کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش وہ سمجھ لیتے!

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲ اب وہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ، اس (برائی) کی پاداش میں جو یہ کماتے رہے ہیں۔

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ
رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳ اگر اللہ ان کے کسی گروہ کی طرف تمہیں واپس لے جائے اور وہ تم سے (جہاد میں) نکلنے کی اجازت مانگیں، تو کہدو تم میرے ساتھ کبھی نہیں نکل سکتے، اور نہ کبھی میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑ سکتے ہو۔ تم نے پہلی مرتبہ بیٹھ رہنا پسند کیا، تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴ اور ان میں سے جو مرے اس کی نماز (جنازہ) تم ہرگز نہ پڑھنا اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ فاسق تھے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ
بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵ اور ان کے مال اور اولاد تم کو تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعہ دنیا میں ان کو سزا دے، اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

وَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ ءَامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَجَٰهِدُوا۟ مَعَ رَسُولِهِ
ٱسْتَـْٔذَنَكَ أُو۟لُوا۟ ٱلطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا۟ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ ٱلْقَٰعِدِينَ ﴿٨٦﴾

۸۶ اور جب کوئی سورہ (اس حکم کو لے کر) اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو، تو جو لوگ ان میں مقدور والے ہیں وہی تم سے اجازت مانگنے لگتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجئے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔

رَضُوا۟ بِأَن يَكُونُوا۟ مَعَ ٱلْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

۸۷ انہوں نے پیچھے رہ جانے والیوں کے ساتھ رہنا پسند کیا۔ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی اس لئے وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

لَٰكِنِ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ جَٰهَدُوا۟
بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ وَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلْخَيْرَٰتُ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ
هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸ لیکن رسول نے اور ان لوگوں نے جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنے مال و جان سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے بھلائیاں ہیں، اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ
فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾

۸۹ اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے سب سے بڑی کامیابی۔

وَجَآءَ ٱلْمُعَذِّرُونَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ ٱلَّذِينَ
كَذَبُوا۟ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ ۚ سَيُصِيبُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنْهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾

۹۰ بدوؤں میں سے بھی عذر کرنے والے آئے تا کہ انہیں بھی اجازت دی جائے، اور جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا وہ بیٹھے رہے۔ ان (بدوؤں) میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ عنقریب دردناک سزا سے دوچار ہوں گے۔

لَّيْسَ عَلَى ٱلضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى ٱلْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى ٱلَّذِينَ
لَا يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا۟ لِلَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۚ
مَا عَلَى ٱلْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩١﴾

۹۱ کمزوروں، بیماروں اور ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جنہیں خرچ کے لئے کچھ میسر نہیں، جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے وفاداری کریں۔ ایسے نیکوکاروں پر کوئی الزام نہیں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَلَا عَلَى ٱلَّذِينَ إِذَا مَآ أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ أَجِدُ
مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوا۟ وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ ٱلدَّمْعِ
حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا۟ مَا يُنفِقُونَ ﴿٩٢﴾

۹۲ اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو تمہارے پاس آئے کہ تم ان کے لئے سواری کا انتظام کر دو۔ اور جب تم نے کہا کہ میں تمہارے لئے سواری کا انتظام نہیں کر سکتا، تو اس حال میں واپس ہوئے کہ خرچ کی مقدرت نہ رکھنے کے غم میں ان کی آنکھیں اشکبار تھیں۔

۞ إِنَّمَا ٱلسَّبِيلُ عَلَى ٱلَّذِينَ يَسْتَـْٔذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ
رَضُوا۟ بِأَن يَكُونُوا۟ مَعَ ٱلْخَوَالِفِ وَطَبَعَ ٱللَّهُ عَلَىٰ
قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

۹۳ الزام تو دراصل ان لوگوں پر ہے جو غنی ہونے کے باوجود تم سے رخصت طلب کرتے ہیں۔ انہوں نے پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہنا پسند کیا، اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی اس لئے وہ کچھ نہیں جانتے۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُل لَّا
تَعْتَذِرُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَ
سَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

۹۴ جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے عذرات پیش کریں گے۔تم ان سے کہو کہ عذرات نہ تراشو۔ہم تمہاری باتوں کا اعتبار کرنے والے نہیں۔اللہ نے تمہارے حالات سے ہمیں باخبر کردیا ہے۔اب اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھے گا۔ پھر تم لوٹائے جاؤ گے اسکی طرف جو غیب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے۔وہ تمہیں بتادیگا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ
فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

۹۵ جب تم ان کی طرف لوٹو گے تو وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے صرفِ نظر کرو۔تو تم ان سے صرفِ نظر ہی کرو۔وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، بدلہ میں اس چیز کے جو وہ کماتے رہے ہیں۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ
لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

۹۶ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم راضی ہوجاؤ۔لیکن اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے تو اللہ فاسق لوگوں سے کبھی راضی ہونے والا نہیں۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا
حُدُودَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

۹۷ بدّو لوگ، کفر ونفاق میں بہت سخت ہیں۔اور ان سے یہ بعید نہیں کہ جو کچھ اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے، اس کے حدود سے وہ ناواقف رہیں۔اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ
مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ
دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾

۹۸ ان بدوؤں میں ایسے لوگ بھی ہیں جو (اللہ کی راہ میں) انفاق کو اپنے اوپر تاوان سمجھتے ہیں۔اور اس بات کے منتظر ہیں کہ تم کسی نہ کسی گردش میں آجاؤ۔(اور واقعہ یہ ہے کہ) بری گردش میں وہ خود ہی آگئے ہیں۔اور اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ
مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا
قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٩﴾

۹۹ اور بدوؤں میں وہ لوگ بھی ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں۔اور انفاق (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے) کو اللہ کے حضور تقرب اور رسول کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں۔سنو وہ ضرور ان کے لئے قربت کا ذریعہ ہے۔اللہ عنقریب ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ
اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ
جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾

۱۰۰ مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے سب سے پہلے سبقت کی، نیز وہ جنہوں نے حسن وخوبی کے ساتھ ان کی اتباع کی، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ان کے لئے اس نے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں۔وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ اور یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۱۰۱

۱۰۱ اور تمہارے اردگرد جو بدّو رہتے ہیں ان میں منافق ہیں، اور مدینہ کے باشندوں میں بھی منافق موجود ہیں، جو نفاق میں مشاق ہو گئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے، ہم ان کو جانتے ہیں۔ انہیں ہم دو مرتبہ سزا دیں گے پھر وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۰۲

۱۰۲ اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے۔ انہوں نے ملے جلے کام کئے ہیں اچھے بھی اور بُرے بھی۔ عجب نہیں کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے۔ اللہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۱۰۳

۱۰۳ (اے نبی!) تم ان کے مال سے صدقہ لے لو کہ اس کے ذریعے تم انہیں پاک کرو گے۔ اور ان کا تزکیہ کرو گے اور ان کے حق میں تم دعائے رحمت کرو۔ یقیناً تمہاری دعا ان کے لئے باعث تسکین ہے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۰۴

۱۰۴ کیا انہیں معلوم نہیں کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات کو قبولیت بخشتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۱۰۵

۱۰۵ کہو، تم عمل کرو اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا نیز اس کا رسول اور مؤمنین بھی دیکھیں گے۔ اور تم عنقریب اسکے حضور پیش کئے جاؤ گے جو غیب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۱۰۶

۱۰۶ کچھ اور لوگ ہیں جن کو اللہ کے فیصلے کے انتظار میں رکھا گیا ہے۔ یا تو انہیں سزا دے یا ان پر مہربان ہو جائے۔ اللہ علیم و حکیم ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۱۰۷

۱۰۷ اور (کچھ لوگ ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور اہل ایمان میں تفرقہ ڈالیں۔ اور ان لوگوں کے لئے کمین گاہ بنائیں جو اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کر چکے ہیں۔ وہ ضرور قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی کا تھا۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ قطعاً جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۱۰۸

۱۰۸ تم اس میں ہرگز کھڑے نہ ہونا۔ وہ مسجد جس کی بنیاد اول روز سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے، وہی اس بات کی حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور اس کی خوشنودی پر رکھی، یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کھوکھلی گرتی ہوئی گگر کے کنارہ پر رکھی، اور پھر وہ اس کو لے کر آتش جہنم میں جا گری؟۔ اللہ ایسے ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں خلجان کا باعث بنی رہے گی الّا یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں ۔ اور اللہ نہایت علم والا حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱ درحقیقت اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور مارتے اور مرتے ہیں ۔ یہ اللہ کے ذمہ ایک سچا وعدہ ہے تورات، انجیل اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا؟ تو خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے۔ یہی ہے سب سے بڑی کامیابی۔

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، (اس کی راہ میں) سیاحت کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے۔ اور (تو اے پیغمبر!) ان مؤمنوں کو خوشخبری دیدو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳ نبی کو اور اہل ایمان کو زیبا نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا کریں، خواہ وہ ان کے قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں، جب کہ ان پر یہ واضح ہو چکا کہ وہ جہنم والے ہیں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴ اور ابراہیمؑ نے اپنے باپ کے لئے جو مغفرت کی دعا کی تھی، وہ تو اس وعدہ کی وجہ سے تھی جو اس نے اس سے کیا تھا، لیکن جب اس پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بے تعلق ہو گیا۔ درحقیقت ابراہیم بڑا ہی دردمند اور بردبار تھا۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵ اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کرے، جب تک اس پر وہ باتیں واضح نہ کر دے، جن سے اسے بچنا چاہئے۔ بلاشبہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

۱۱۶ یقیناً اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ۔ وہی جِلاتا اور مارتا ہے ۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

لَقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

۱۱۷ اللہ نے معاف کیا نبی کو اور مہاجرین وانصار کو، جنہوں نے تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا، اور ایسی حالت میں دیا کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل کجی کی طرف مائل ہو جائیں ۔ پھر اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ بلاشبہ وہ ان کے حق میں بڑا شفیق اور مہربان ہے۔

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾

۱۱۸ اور ان تینوں کو بھی اس نے معاف کیا جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا، یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور وہ خود اپنی جان سے تنگ آ گئے ، اور انہیں یقین ہو گیا کہ اللہ کے غضب سے بچنے کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ہے مگر اسی کے پاس۔ تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی تا کہ وہ اس کی طرف رجوع ہوں ۔ بلاشبہ اللہ ہی ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا رحم فرمانیوالا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصّٰدِقِينَ ﴿١١٩﴾

۱۱۹ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰ مدینہ کے باشندوں اور اس کے اطراف میں بسنے والے بدوؤں کیلئے روا، نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھ رہتے اور اس کی جان سے بے پروا ہو کر اپنی جانوں کی فکر میں لگے رہتے ۔ یہ اسلئے کہ اللہ کی راہ میں پیاس، تکان اور بھوک کی جو تکلیف بھی ان کو پہنچتی ہے، اور کافروں کو غیظ وغضب میں مبتلا کرنے والا جو قدم بھی وہ اٹھاتے ہیں، اور دشمن کو جو زک بھی وہ پہنچاتے ہیں اس کے بدلہ میں ان کیلئے ایک نیک عمل لکھا جاتا ہے ۔ اللہ ان لوگوں کا عمل ضائع نہیں کرتا جو نیکو کار ہیں۔

وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

۱۲۱ اور جو چھوٹا یا بڑا خرچ وہ کرتے ہیں اور جو وادی بھی وہ طے کرتے ہیں، وہ سب ان کے حق میں لکھا جاتا ہے تا کہ اللہ ان کے عمل کی انہیں بہترین جزا دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ
فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوا
قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲ اور یہ تو نہیں ہوسکتا تھا کہ سب اہل ایمان نکل کھڑے ہوتے۔ مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے کچھ لوگ نکل آتے کہ وہ دین کا فہم حاصل کرتے، اور جب واپس جاتے تو اپنی قوم کے لوگوں کو خبردار کرتے تاکہ وہ بیدار ہوجاتے۔

يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ
الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳ اے ایمان والو! جنگ کرو ان کافروں سے جو تم سے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تمہارے اندر سختی محسوس کریں۔ اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَإِذَا مَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ أَيُّكُمْ
زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ إِيْمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا فَزَادَتْهُمْ
إِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴ اور جب کوئی سورہ اترتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں اس نے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا؟ تو جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے ایمان میں اس نے ضرور اضافہ کیا ہے۔ اور وہ اسے بشارت حاصل کرتے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
إِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

۱۲۵ لیکن جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے ان کی نجاست پر اس نے ایک اور نجاست کا اضافہ کردیا، اور وہ اس حال پر مرے کہ کافر تھے۔

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ
مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۶ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں۔ پھر بھی یہ ہیں کہ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں۔

وَإِذَا مَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ ۖ هَلْ
يَرٰىكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۚ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۷ اور جب کوئی سورہ نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ کوئی تم کو دیکھ تو نہیں رہا پھر چل دیتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دل پھیر دئے ہیں کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۸ تمہارے پاس ایک رسول آگیا ہے جو تم ہی میں سے ہے تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر شاق ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کا بڑا ہی خواہشمند ہے، اور ایمان لانے والوں کے لئے شفیق و رحیم ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

۱۲۹ اس پر بھی اگر یہ لوگ منہ پھیرتے ہیں تو ان سے کہہ دو، میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔